



## سوال

(249) وضوء میں وسوسہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں جب نماز کے لئے وضوء کرتا ہوں تو یہ محسوس کرتا ہوں کہ آہ تناسل سے کوئی چیز نکل رہی ہے تو کیا اس کے یہ معنی ہیں کہ میں ناپاک ہو گیا ہوں یا نہیں؟ اور کیا میں جب نماز پڑھتے ہوئے ایسا محسوس کروں تو میری نماز باطل ہو جائے گی یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نمازی کے لئے یہ محسوس کرنے سے کہ اس کی دبر یا قبل سے کوئی چیز خارج ہو رہی ہے۔ وضوء باطل نہیں ہوتا اور اس احساس کی طرف توجہ نہ کی جائے کیونکہ یہ شیطانی وسوسہ ہے صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ کریم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح صورت حال کے بارے م سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لا یضرک حتی یسبح صحتا و یسجد» (صحیح بخاری کتاب الوضوء) (ج: 137)

"اس وقت تک نماز سے نہ ہے جب تک آواز نہ سن لے یا دلو نہ محسوس کر لے۔"

البتہ جب کہ نمازی کو یقین نہ ہو جائے کہ ہوا یا پشاب وغیرہ خارج ہوا ہے تو فساد طہارت کی وجہ سے اس کی نماز باطل ہو جائے گی اسے وضوء اور نماز کو دوہرانا ہوگا۔ (شیخ ابن باز)  
حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

**فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1**

صفحہ نمبر 268

محدث فتویٰ